



احقر العباد محمد عبدان فاروقی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

# الْخَفِيُّ الْعَجِيبُ

## ظِلُّ الْجَنَّةِ

تأليف

مولانا محمد انور كلیم

ناشر

محمد

عبدان

فاروقی

مکتبہ ازلہ العلوم فیض محمدی

خالد آباد - لاہور

مکتبہ ازلہ العلوم فیض محمدی

لاہور

# انتساب

دنیا کی سب سے بڑی مرکزی اسلامی یونیورسٹی

دارالعلوم دیوبند

— کے نام —

جو ہمیشہ حق کے لیے اور برتری کی

خواہشمند رہے

ۛ عمر میں وہ طلب کیا گزشت

ما قبول الی نظر کیا پس است

نیاز کبیشہ — محمد انور کلیم



# ابتدائیہ

## ناظرین کرام!

ہمیں اس بات کا پورا پورا افسوس ہے کہ اس سگے گندے منہ میں  
سب سے زیادہ غرور اس امر کی تھی کہ دین کا صحیح مدد کرنے والے اپنی تمام  
ترکشیشیں اس وقت کے اساسی اور بنیادی مسائل پر صرف کر دیتے مگر انہی  
کو یہ آرزو ابھی تشدد تکمیل ہی ہے۔

ہمسل کے دن کی آرزو ہی بری

شب نہ آخر ہوئی جسد الہی کی

کہتے ہوئے دل و کھنکھ ہے کہ ہم ہی اور یہاں ہی رہنا والی تھیں اور غرضی لذتوں  
کے پیش نظر اسلامی عقائد کو اپنے راستے میں رکاوٹ سمجھ رہے ہیں۔ صرف اسی  
پر اکتفا نہیں بلکہ ان افکار و نظریات کے عقائد متقبل ہونا بھی عالم کے ہر سگے  
ہیں جس کی بناء پر فروعی مسائل تو رکنا کہ بہ نسبت سے ثابت قدم عقائد کو  
بھی نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

ان کی یہ تین اساسی اور لذت سہانی ایک آں بھی ان کو اس غریب  
کا جائزہ دینے نہیں دیتی۔ اس کے خطرناک حقائق تنازع سے بیحد دانستہ  
فطرت پرست رہے ہیں۔ اب اس کے علاوہ اور کیا کہا جاسکتا ہے کہ

ج۔ اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چسپان سے

ملگو اس کا مطلب قطعاً یہ بھی نہیں کہ اس مرض کو بالکل نا علاج قرار  
دیجئے نظر انداز ہی کر دیا جائے اور یوں مرض گر بیا جائے کہ شاید ہم اس  
سلسلہ میں کوئی خدمت بھی انجام نہیں دے سکتے۔ بلکہ اس کا صحیح حل یہ ہے  
کہ ہر مادی دنیا اپنی اپنی استعداد کی بقدر قہری اور کسی مادی چیز کو ہٹانے کا  
لانے ہونے وقت کی اس ناقابل فراموش خدمت میں مدد چڑھ کر حصہ  
لے گا۔ نہ زندگی کے کسی مرحلے پر بھی حسرت و افسوس کے یہ ناگوار کلمات کہنے  
کی اجازت ملے گی کہ

جب آئندہ تو جانے والی تھی

اُس پہ کی جوتی میں نکل لے والی

میں نے محض اسی صاف کے پیش نظر یہ معلومانی جائزہ تحقیق واجب  
نہی تھی۔ بہت اشیاء تھی مگر ان کا تصور رسالت کی تھی۔ جواب تھی ان  
میں انار پورہ کل تھی۔ مستند احمد رضا کا نصیب بریلوی

سلسلہ اختلافی حق و باطل باطل۔ علم و دست مضمرات کی خدمت میں  
معموماً اور عامۃ المسلمین کی خدمت میں ہر ماہ پیش کرنے کی عادت کی ہے۔

گر قبول افتد اسے حد عود شرف

تاریخ کلام کو یہ حقیقت کسی وقت بھی نظر انداز نہیں کرنی چاہیے کہ یہ  
مستند ہے مریض اور مفل کے اختیار سے ایک اہم ترین مسئلہ ہے۔ ہم بھروسہ اس  
کے نظر تک حفاظت سنا کی سے خوب اچھی طرح آگاہ ہیں۔

منکر میں سوار اس کی بھٹی کے لریا ہیں میں قوم کے انکار و نکران سے  
ہم کی کرتا چلتے ہیں وہ ہم پر غمی نہیں

حسن و قیامت کی قسم واقعتاً نماں میں ہم

اب وہ وقت دور نہیں کہ یہ راز۔۔۔ طشت از جام ہوں سیاست سب

کی یہ کجی اب نہ یاد دیر نہیں پکاٹی بھائی صدق و کذب ہر حال و جزو و جزو  
جزو ہیں علم اور حیالت کسی ایک کیفیت کا نام نہیں صبح حدیث اور نماز و

غزوات میں زمین و آسمان کا فرق ہے جن کا استخراج کس طرح ہو سکتی نہیں

ہم خدا خواہی و ہم دنیا سے دوں

این خیالت و محالست و جنوں

انہیں انکار و نظائرت کا شہد صفات میں نقل اور نقل کی تلاخی میں پورک  
طاعت سے کھول کر بیان کیا گیا ہے۔۔۔ صفا فرمائیں

این سعادت بنور بازو نیست

تا نہ بخشہ خدا سے بخشند

باقی عوارضات کے اندراج میں بندہ نے حق و بقدر اضیاط سے

لام الیبت تاہم انسانی و مانع کا تغافل اور حجب کا کمال بھی ایک اسوئی

ہے جس سے کوئی بشر محفوظ نہیں ہر حال غلطی کے اس اسکان کے پیش نظر

کامل فرمائیں یا خود تشریف لا کر مزید ایضان فرمائیں

سینا لا تو اخذنا این فیما او اخطانا

(مؤلف)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله الذی جعل الامم مقلداً یسواءاً فی القیال والعلوۃ والهدی  
 حکماً صابراً افضل البخل فی البخل والذل والذل والذل والذل  
 اذ رکوا صغیرة شیئاً لکمالہما بجمال - انا صابرة .

تاریخ کرام !

کائنات عالم کا ہر ذرہ جو شہ خالق کی صفائی اور تخلیق کا شاہکار ہے گویا  
 کے ہر احوال و کوائف سے پوری پوری آگاہی ہے کسی کے بس کا رنگ نہیں ۔  
 انسانی جن، میری جراثیم، نباتات، جمادات، تخلیقات معدنیات، فلک اور  
 سورج نظام وغیرہ سولے سولے صنفوں میں ہیں لیکن ان کی جدا انواع اور اقسام ہر ان  
 کا جملہ جزئیہ و کلیہ کسی طرح بھی ممکن نہیں قرآن شہید ہے کہ وہ عالم منور ہے کہ آؤ  
 ابتداء ازینش سے ہے کہ آج تک انسان اسی منبع اور تپش میں لگا ہوا  
 ہے کہ اس اجمال کی تفصیل اور صفی کا انہدیکے ممکن ہے۔

مسکو یہ واقع ہے کہ ابھی تک اس امر کا بھی سراغ نہیں لگ سکا کہ بارغ کی  
 ایک بیماری جو درد گل کی مختلف انواع مثلاً زنگ، دوتیار، یا سیس، موگا، واسے، یل  
 گیندا، دین، ان، مارغون، جھڑی، دودوی، راشنی، پھلی، گلاب، نرس، نرسن  
 وغیرہ پھولوں سے مرعج اور تاریخی عکاسی تپش اور پھنے پھنے لگال رنگوں سے  
 مزین اور بقول آقبال مرحوم کے کہ

پہل میں صلا میں یا پردیاں قطار اندر قطار  
 ادا سے ادا سے نیلے نیلے پیلے پیلے پیریں

پھر جہنوں اور گہروں کے چہرے ہائے مہر کوں کے اک اک کرنے نیز جہنوں کے جہنوں  
اور جہنوں کے ٹہلنے سے بارونی ہے یہ کیسے ہے اور کیسے؟  
نائب مردم ایک جگہ فرماتے ہیں کہ

ہیں ہمیں میں کیا گیا گرا دہشتاں کھل گیا  
ہمیں نہیں نہیں کر سہے تائے غمخواریں ہو گئیں

مگر حقیقت یہ ہے کہ کوئی بڑے سے بڑا ریفارمر بھی قح تک پہنچتا  
ہے کہ رنگ و رو کا یہ امتزاج اور چہرے جیسے کا یہ اختلاف آخر کس بنیاد پر ہے۔  
اور میں ایک پانی ایک موسم اور نضا ایک مگر تھو ہزار؟ پھر کوئی بیت تمام میں اور  
کوئی ذکر میں کوئی قصہ اور سجدہ میں اور کوئی سپرد پر بیٹے ہونے ہی غائی کی نہیں اور  
تقدیر میں شمول ہے۔

حدیث حق کی یہ کثر ساریاں و پتھ گریاں معلوم ہوتا ہے کہ شانہ باری تعالیٰ  
بہ نفس نفیس بسا اپنے تمام ہا و جمال کے صرف ہیں آجروہ افزہ ہوتے ہیں کہ  
ہمیں درجیں اس کے جہ سے ہیں رقصان  
نظر میں کہ شام و سحر و صبح و شام

باری تعالیٰ کی حکمت و قدرت کا یہ حسین امتزاج و پتھ گریاں بے ہمت  
یہ کہنے پر مجبور ہو جاتی ہے کہ ترشانا خلقت هذا ابا قیس متعالم  
اسی اعانت اور انقباء کو قرآن حکیم نے اپنے صیغہ پہلے میں یوں بیان فرمایا  
ہے۔ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَيْءٍ رَّكَعًا  
یعنی زمین و آسمان کی تمام اشیاء صرف اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہیں۔



۱۔ دوسری جگہ اس سے بھی زیادہ لطیف انداز میں لرایا۔

كُلٌّ مِّنْ دَنِّ عِلْمِ صَلَواتِہٖ وَ قَبِيحَاتِہٖ ۱۰ رکو ع

یعنی کائنات عالم کی ہر چیز نے اپنی نماز اور تسبیح کو خوب اپنی طرح ہاں پہنچے  
سورۃ رحمن میں تو بیزاں اور درختوں کے بعد وہ مستقل ذکر مروج ہے اولاً  
ہے۔ والنجوم والشجر یسجدون۔ ۱۰ رکو ع۔

یعنی سبز زلف اور درخت بھی سجدہ کرتے ہیں۔

سورۃ سجۃ کی مندرجہ ذیل آیت پڑھنے کے بعد تو کوئی الجھن ہی باقی نہیں رہتی  
بلکہ مستندہ رکعتوں سے بھی زیادہ واضح ہو جاتا ہے۔

الم تر ان الله یسجد لہ من فی السموات ومن فی الارض والانس والجن  
والنجوم والہمال والشجر والعداب وکثیر من الناس وکثیر حق یدعونہ  
۱۰ رکو ع۔

کیا آپ نے اس امر کا غور نہیں فرمایا کہ زمین و آسمان کی تمام اشیاء  
مفسر اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہیں سورۃ ہاد، ہاد، شامہ، ہاد، درخت، چرواہے، انسان  
و غیرہ کی اس میں کوئی تفریق نہیں اور نہ ہی کسی کو انکار کی مجال ہے۔

اسی کو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے ایک جگہ یوں تعبیر فرمایا ہے۔

پرستار سرش بر زمین و کس

نبی آدم و مرغ، سرور ملکس

اور اسی پر استغاثہ ہیں بلکہ قرآن حکیم کا تو یہ بھی دعویٰ ہے کہ کائنات عالم  
کے انخاص و ترائب کے علاوہ ان کے سامنے ہی حضور الہی میں سربتاز جسم

کے رہتے ہیں۔

ہست سستانی مسلم مرد را

نیمت کس را ز ہرہ ہون و ہوا

چنانچہ ارشاد باری ہے۔

وَمَا يَسْجُدُ مِنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظُلُمًا إِلَّا لَهَا

وَالْأَصْلُ بِرُكُوعٍ ۝

زمین و آسمان میں رہنے والی ہر مخلوق خوشی یا غم سے اللہ ہی کے روبرو  
جھکتی ہے نہ کہ معرفت وہ بگڑاؤں کے سلسلے میں صبح و شام اللہ ہی کا سجدہ کرتی ہیں  
وہیکے اس آیت میں کتنی وضاحت سے مخلوق اور ان کے سایہ کا تذکرہ فرمایا  
گیا ہے کسی نوری و تاریکی، آبی و آبی، ہوا کی و ہوا کی، قطب و غیرہ کی اس میں  
کوئی تفریق نہیں رکھی گئی۔ بلکہ علی العموم فرمایا جا رہا ہے کہ من السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
جو بلا امتیاز و اختصاص ہر مخلوق کے اشخاص و احوال کو شامل ہے۔

## ایک منغالطہ اور اس کا جواب

بعض لوگ یہ منغالطہ دیتے ہیں کہ منغالطہ من "عربی قواعد کی رو سے اولیٰ استعمال  
کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ بنفلات سایہ کے کہ یہ بے شمار ہے لہذا یہ منغالطہ کے  
لئے داخل نہیں۔

جواباً عرض ہے کہ یہاں ظلم "میں ہم ضمیر کا مرجع من السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
ہی ہے جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ذی شعور کا سایہ بھی ذی شعور ہی

Handwritten text in a decorative border, likely a manuscript page. The text is written in a cursive script, possibly Persian or Urdu, and is arranged in several lines within the border. The page is aged and shows signs of wear.



بستی کو بہت غنّی از حسنہ  
بستی بیچوں مسند و کے ماہِ نرود

شعبہ

کرمیہ سے جو کچھ لکھا ہے  
وہ سب کچھ مراد ہے اس کا  
مجھے میری یاد ہے  
اب اس کے بارے میں کچھ لکھ رہا ہوں

سورہ سے مراد ہے جو وہ لکھ رہا ہے

اس نے فاعل و مفعول و ماضی و مستقبل پکا رکھا ۱۲

یہ سب کچھ لکھا ہے اس کا  
اب اس کے بارے میں کچھ لکھ رہا ہوں  
یہ سب کچھ لکھا ہے اس کا  
اب اس کے بارے میں کچھ لکھ رہا ہوں  
یہ سب کچھ لکھا ہے اس کا  
اب اس کے بارے میں کچھ لکھ رہا ہوں

# تفسیر آیت نمل

فَاُولٰٓئِكَ رَٰسُ الْاُمَمِ  
 وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ  
 وَلَهُمْ اُمُورٌ مَّا خَشَوْا  
 فَتَفْصِلْ بَيْنَهُم  
 فَتَفْصِلْ بَيْنَهُم  
 فَتَفْصِلْ بَيْنَهُم  
 فَتَفْصِلْ بَيْنَهُم

فَاُولٰٓئِكَ رَٰسُ الْاُمَمِ  
 وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ  
 وَلَهُمْ اُمُورٌ مَّا خَشَوْا  
 فَتَفْصِلْ بَيْنَهُم  
 فَتَفْصِلْ بَيْنَهُم  
 فَتَفْصِلْ بَيْنَهُم  
 فَتَفْصِلْ بَيْنَهُم

فَاُولٰٓئِكَ رَٰسُ الْاُمَمِ  
 وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ  
 وَلَهُمْ اُمُورٌ مَّا خَشَوْا  
 فَتَفْصِلْ بَيْنَهُم  
 فَتَفْصِلْ بَيْنَهُم  
 فَتَفْصِلْ بَيْنَهُم  
 فَتَفْصِلْ بَيْنَهُم

فَاُولٰٓئِكَ رَٰسُ الْاُمَمِ  
 وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ  
 وَلَهُمْ اُمُورٌ مَّا خَشَوْا  
 فَتَفْصِلْ بَيْنَهُم  
 فَتَفْصِلْ بَيْنَهُم  
 فَتَفْصِلْ بَيْنَهُم  
 فَتَفْصِلْ بَيْنَهُم

۱۔ حضرت تائی و جہاں سے پاک ہے  
۲۔ فخر سامیہ کی سوانح میرا ان سالوں میں لی صورت بیان  
کرنے سے دانتے ہیں

۳۔ جس کی صورت بھی ملا ہے ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰  
۴۔ یہ حالت میں موصیوں بھی تیار ہوں گے اور ان کے  
پوتہ و خیر و بد کی حالت میں ان کو جوں کی توڑ پکے سے  
میں لکھتے ہیں

۵۔ جس میں ملا ہے وہ موصیوں میں مقید ہیں  
۶۔ بھی یہ دونوں کے درمیان ہو گئے اور ان کی درستی میں  
ان سے خدہ خدہ ہم کر دانتے ہیں  
۷۔ مصلحت کی مسجد میں جس سے ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰  
۸۔

۹۔ یہ ہیں ان کے مولا تہاں چند فرس کے تابع ہو کر سجدہ کرتے  
۱۰۔ فخر موصیوں کی ساتھ اور ان میں ان کی صورت و حال کے جس  
۱۱۔ میں بھی فرس کی ہیں ان میں میں ماضیہ کاں کا ذکر فرمایا گیا ہے وہ ہیں  
۱۲۔ ماضیہ امیر اور ہمارے ماضیہ ہیں اور ان کی وجہ سے ماضیہ میں دس  
۱۳۔ جو انہی کے سپرد ثمرات کر کے سے لہلال اہل اسوات والا میں کا عارف  
۱۴۔ مصنف نے عمدہ فرمایا تاکہ کوئی شبہ باقی نہ رہ جائے

۱۵۔ لہذا اب آپ حضور علیہ السلام کے مے حوں میں ماضیہ نصیر



[illegible]



کے آتش کا ریشہ اور جہنم کی آگ کا پتہ  
یہی ہے جس نے ان لوگوں کے ساتھ کرشمہ کیا جو اس کے  
شاہین تھے کہ ان میں  
تعمیر لگا دی کہ وہ یہاں سے ہٹ جائیں  
ان کے بعد میں جب مدد کرتے ہیں

یہاں مسجد حسنہ و عظیمہ مسجد مبارکہ  
کا دروازہ کھلیا ہے جس میں مسجد کا کتب خانہ ہے  
یہ مسجد کا کتب خانہ ہے  
اس مسجد میں کتب خانہ ہے  
اس مسجد میں کتب خانہ ہے  
اس مسجد میں کتب خانہ ہے  
اس مسجد میں کتب خانہ ہے

اس مسجد میں کتب خانہ ہے  
اس مسجد میں کتب خانہ ہے  
اس مسجد میں کتب خانہ ہے  
اس مسجد میں کتب خانہ ہے  
اس مسجد میں کتب خانہ ہے  
اس مسجد میں کتب خانہ ہے

اس مسجد میں کتب خانہ ہے  
اس مسجد میں کتب خانہ ہے  
اس مسجد میں کتب خانہ ہے  
اس مسجد میں کتب خانہ ہے  
اس مسجد میں کتب خانہ ہے  
اس مسجد میں کتب خانہ ہے



میں نے اپنے دل سے یہ طالع فرمایا بقول شاعر  
نہیں ہے وہی جسے دیکھ کر ہندو کہہ چکے ہیں  
یہاں عمل ہے معنی قیامت میناست

دیکھو

میں آپ کا ہے تابع فرمان خدا  
میرے دل سے اسے شائستگی



# سایہ

صاحب سایہ کے ارشاد ت فی روضہ شوقین

وہ سحر میں کائنات پر یہ عالم ہے کہ جس سے

پہلے نہ تھا نہ ہو نہ رہے نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو

یہ سحر و جادو ہے جس سے ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے

نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو

جہاں نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو

جہاں نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو

جہاں نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو

جہاں نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو

جہاں نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو

جہاں نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو

جہاں نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو

جہاں نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو

جہاں نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو

... ..

من حسن حسرتی، طهر محمد، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴

[illegible][illegible]

مجلس شورای ملی

... ..

... ..

... ..

†  $p < 0.05$  compared with the control group.

3

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

100

... ..

حضرت سید محمد مراد علی شاہ صاحب

... ..

عظمت حیات و خرد و معرفت

... ..

مردم میگویند: «چنانچه در این راه، همه چیز را بگذرانیم، به جلال می‌رسیم»

بہم ہوں کہ وہ بدھ ہیں نہ کسی سے نہیں ہے جو کہ



کے صورت سید عالم

۱۰۔ غمری میں صاحبِ عہد کو اعلیٰ عدلان شہنشاہ نے  
دائے میں کہ قس قصور، ظن قصور، جس کی وجہ سے  
سیدی بھیم بھیم و طوڑنے نسبت عداوت شخص، قصور  
برتو شخص قصور مستند و نہ تداوی طوڑنے و قصور  
حسب و صاحب

یعنی اور گرد کی ...  
بنا عہد سید عالم میں وہیں سے میں سے پانا و حاکم کی وہ عہد  
سید عالم کے ...  
میں سے عہد کی ...  
فائز عہد ...

۱۱۔ احمد اول ...  
سید عالم ...  
عہد ...  
عہد ...

۱۲۔ ...  
عہد ...



[illegible]

اس کو دیکھ کر چلا : میں میری زندگی بھر کے لئے  
 یہی التجویز دیکھ رہا ہوں

# بیت غنائی از یزدنی

در روزی که در آن روزگار

در آن روزگار که در آن روزگار

در آن روزگار که در آن روزگار

در آن روزگار که در آن روزگار

در آن روزگار که در آن روزگار

در آن روزگار که در آن روزگار

در آن روزگار

در آن روزگار که در آن روزگار

در آن روزگار که در آن روزگار

در آن روزگار که در آن روزگار

در آن روزگار که در آن روزگار

در آن روزگار که در آن روزگار

در آن روزگار که در آن روزگار

در آن روزگار که در آن روزگار

در آن روزگار که در آن روزگار

در آن روزگار که در آن روزگار

در آن روزگار که در آن روزگار



۱۔ ہر مسافر کو چاہیے کہ اپنے ساتھ  
 کچھ کھانا لے کر جائے تاکہ اگر کوئی  
 جگہ پر پہنچے جہاں کچھ نہ ہو تو  
 اسے کھانا نہ ملے اور اس کی  
 صحت پر برا اثر پڑے۔  
 ۲۔ ہر مسافر کو چاہیے کہ اپنے  
 ساتھ کچھ پانی لے کر جائے تاکہ  
 اگر کوئی جگہ پر پہنچے جہاں  
 پانی نہ ہو تو اسے پانی نہ ملے  
 اور اس کی صحت پر برا اثر پڑے۔

۳۔ ہر مسافر کو چاہیے کہ اپنے  
 ساتھ کچھ روپیہ لے کر جائے تاکہ  
 اگر کوئی جگہ پر پہنچے جہاں  
 روپیہ نہ ہو تو اسے روپیہ نہ ملے  
 اور اس کی ضروریات پر برا اثر پڑے۔

ہے اور اسے دینی کی تہذیب ہے

۴۔ ہر مسافر کو چاہیے کہ اپنے  
 ساتھ کچھ دوا لے کر جائے تاکہ  
 اگر کوئی جگہ پر پہنچے جہاں  
 دوا نہ ہو تو اسے دوا نہ ملے  
 اور اس کی صحت پر برا اثر پڑے۔  
 ۵۔ ہر مسافر کو چاہیے کہ اپنے  
 ساتھ کچھ کپڑے لے کر جائے تاکہ  
 اگر کوئی جگہ پر پہنچے جہاں  
 کپڑے نہ ہو تو اسے کپڑے نہ ملے  
 اور اس کی ضروریات پر برا اثر پڑے۔











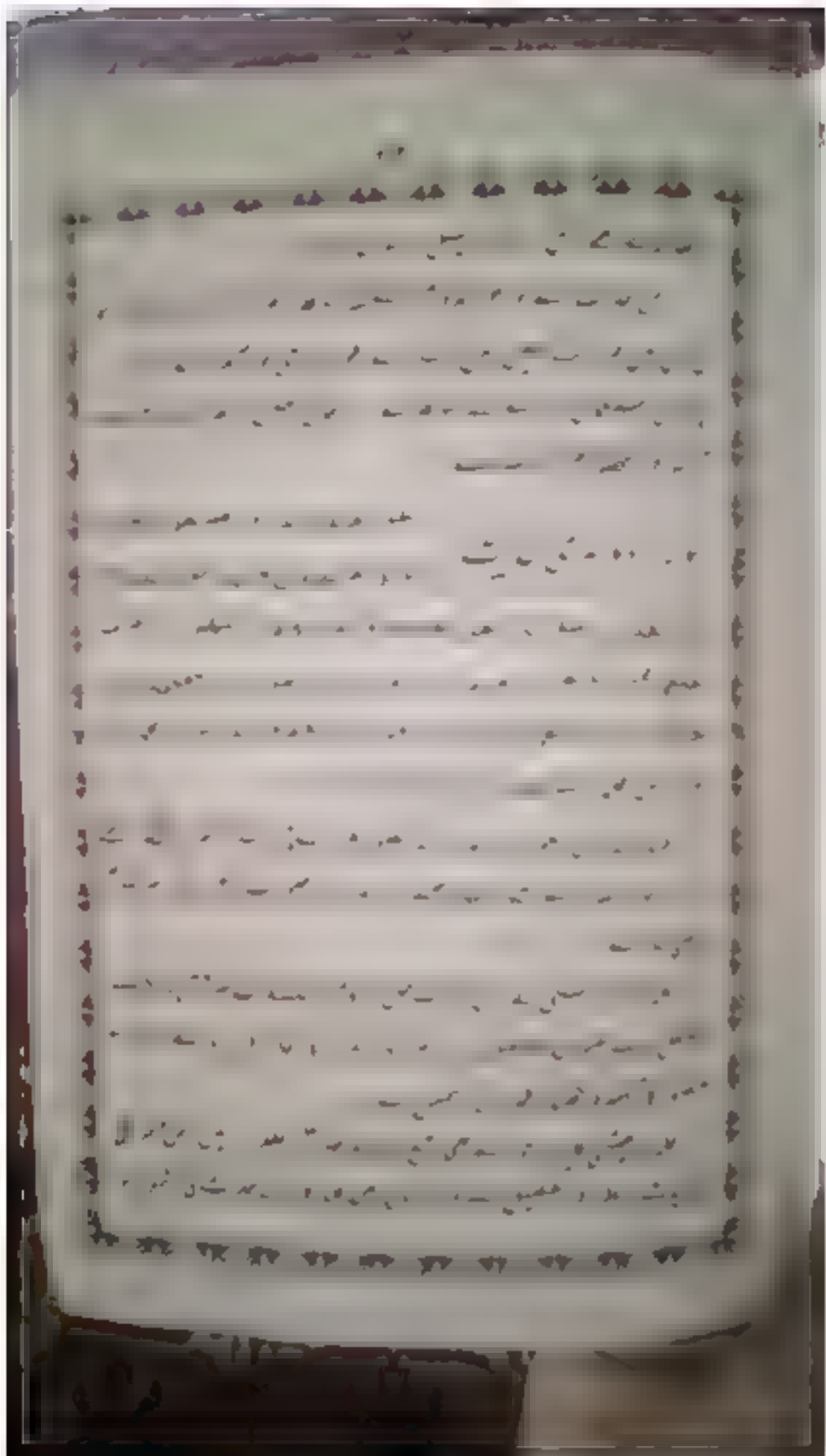




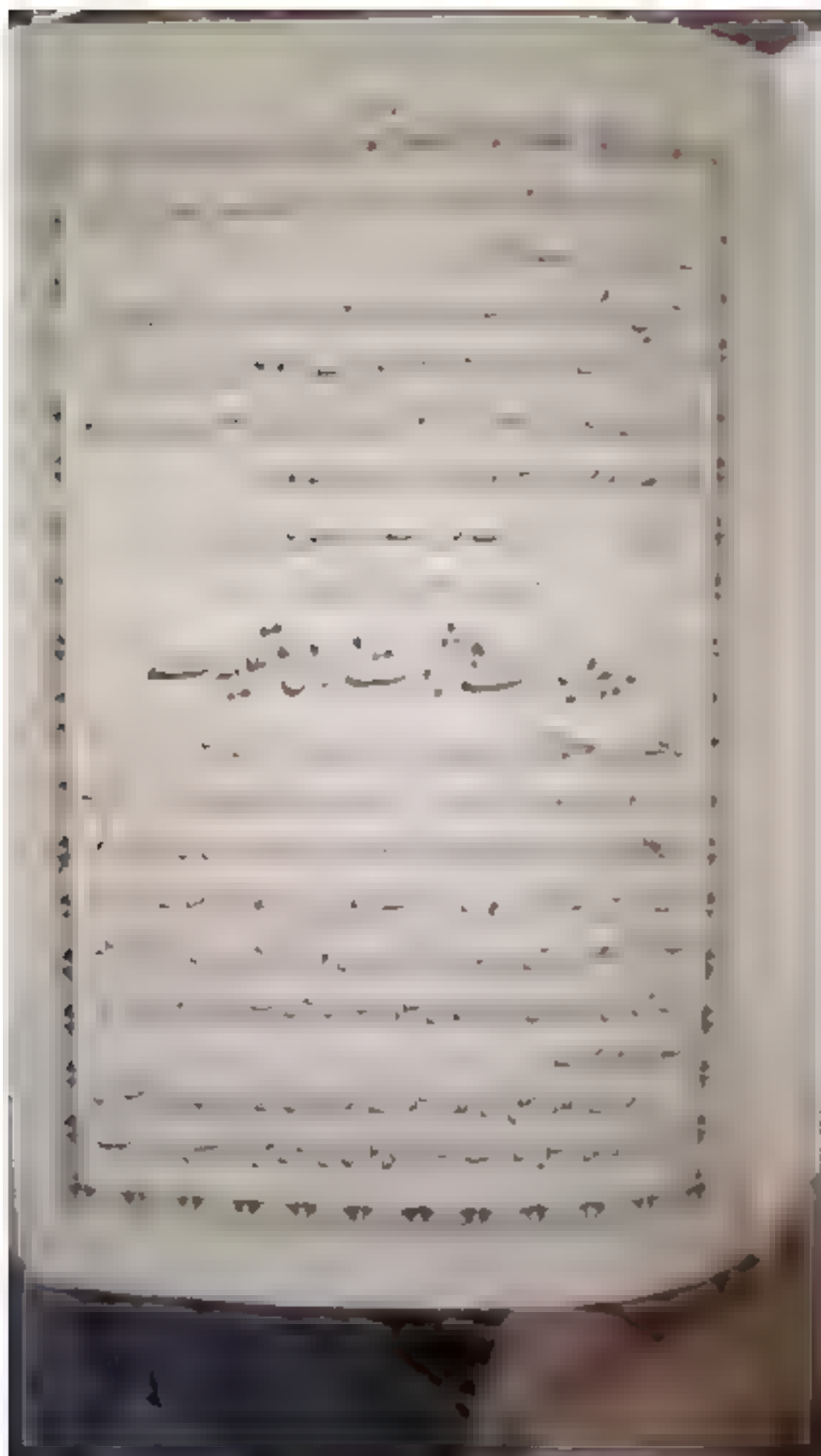








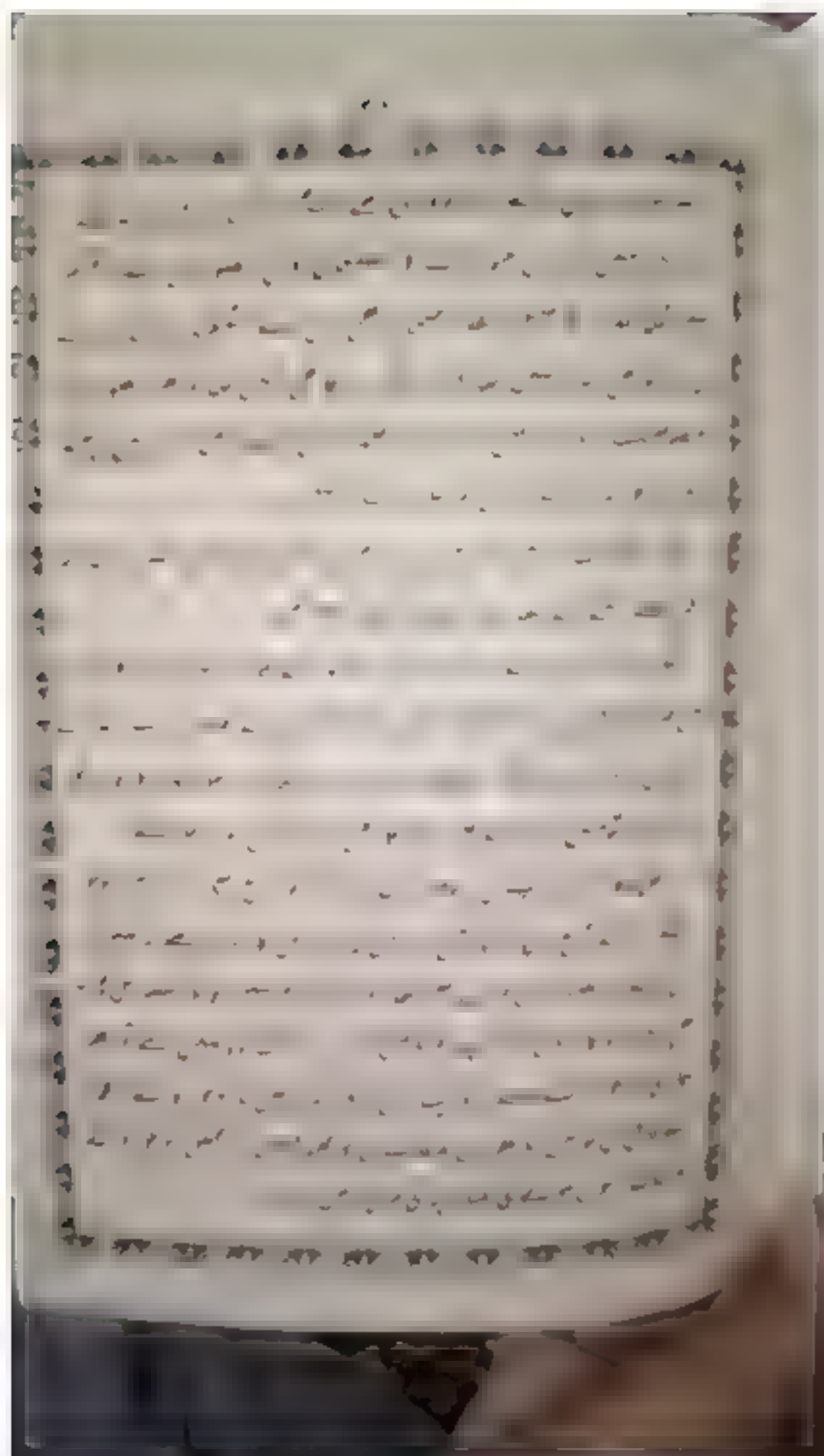


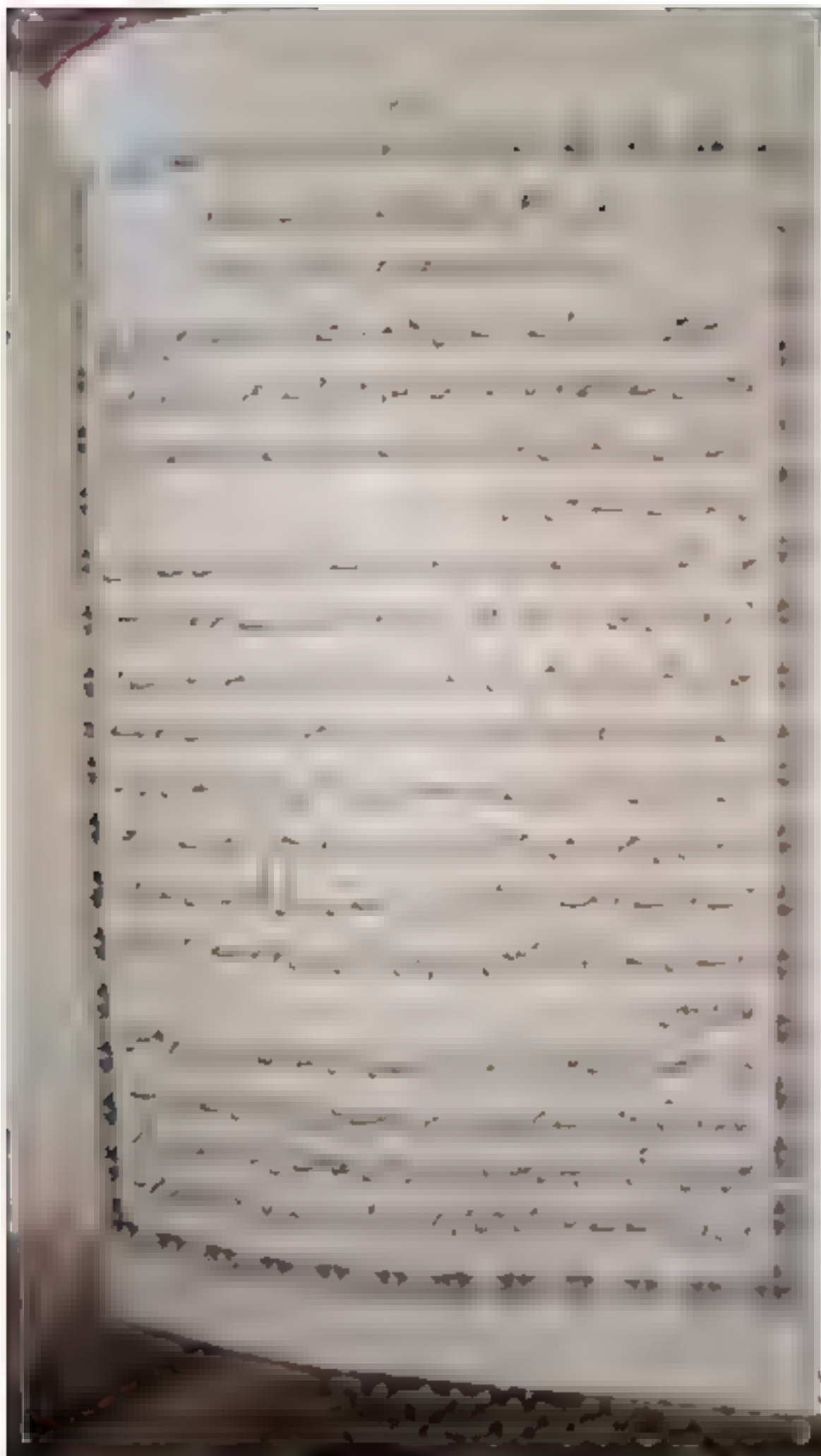


کے لیے کہہ رہے تھے۔

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰







نفس کبر

عاجه کا مایہ نگی عا در ہر تہ جہ

یہ کہ در صدر دہے کہیں فراخ می خیزد

مختصین بہ شہادت و ن سبب است



اسلام اور معاشرہ

اجتمع صحابہؓ

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

— 10 —

— 100 —

*[Faint handwritten notes or bleed-through from the reverse side of the page.]*

... ..

... ..

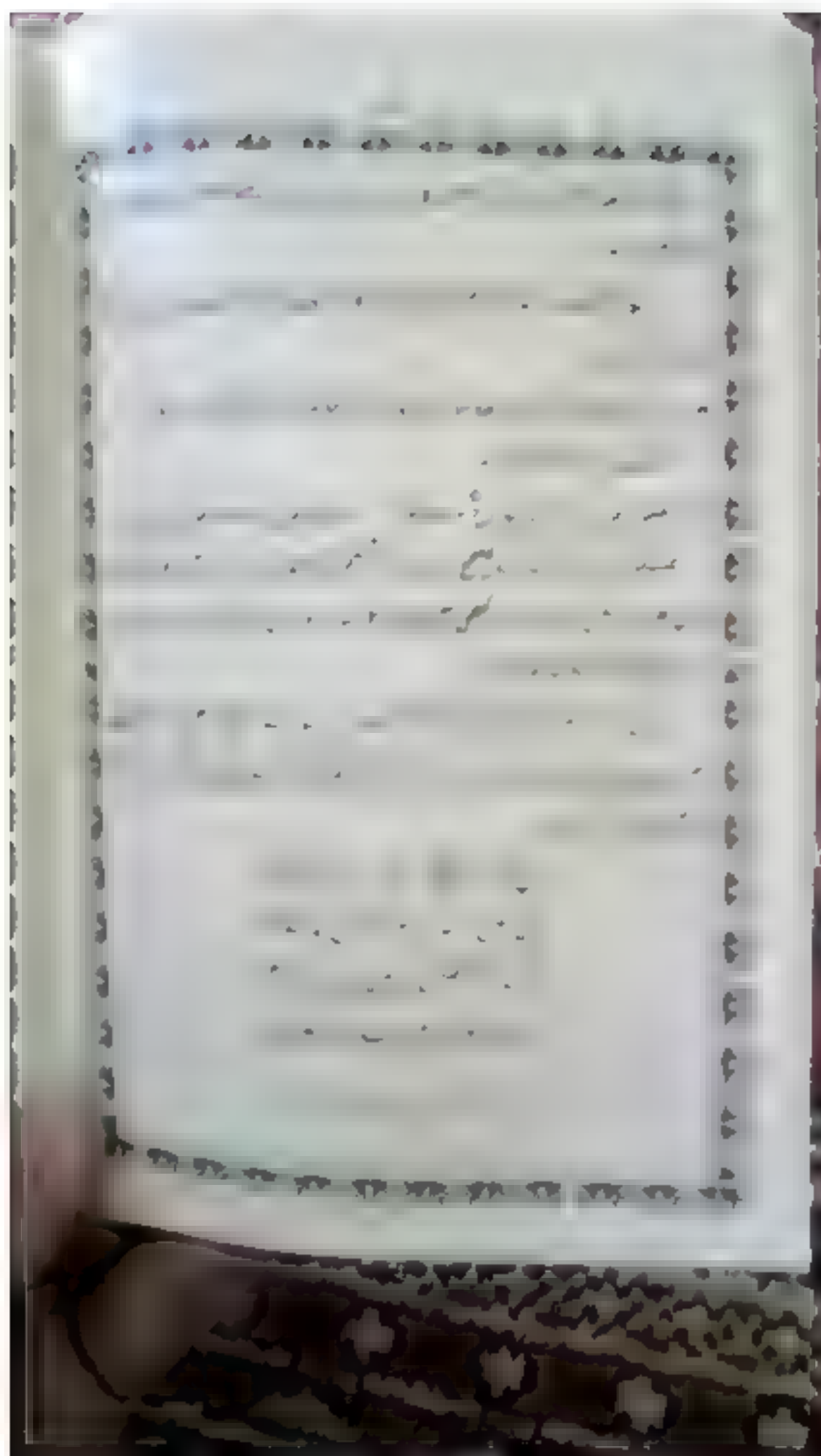
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّهْدِي اللَّهُ سَبِيلَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّضَلُّ اللَّهُ سَبِيلَهُ إِنَّ اللَّهَ ذُو الْقُدْرَةِ الْعَظِيمَةِ





[illegible]

[illegible]





وہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے  
میں نے اپنے ہر لمحہ میں  
خود کو محسوس کیا ہے۔

وہ کہتا ہے کہ میں نے

اپنے ہر لمحہ میں اپنے  
میں نے اپنے ہر لمحہ میں

خود کو محسوس کیا ہے۔  
وہ کہتا ہے کہ میں نے

اپنے ہر لمحہ میں اپنے  
میں نے اپنے ہر لمحہ میں

خود کو محسوس کیا ہے۔  
وہ کہتا ہے کہ میں نے

اپنے ہر لمحہ میں اپنے  
میں نے اپنے ہر لمحہ میں

خود کو محسوس کیا ہے۔

وہ کہتا ہے کہ میں نے  
اپنے ہر لمحہ میں اپنے

میں نے اپنے ہر لمحہ میں  
خود کو محسوس کیا ہے۔

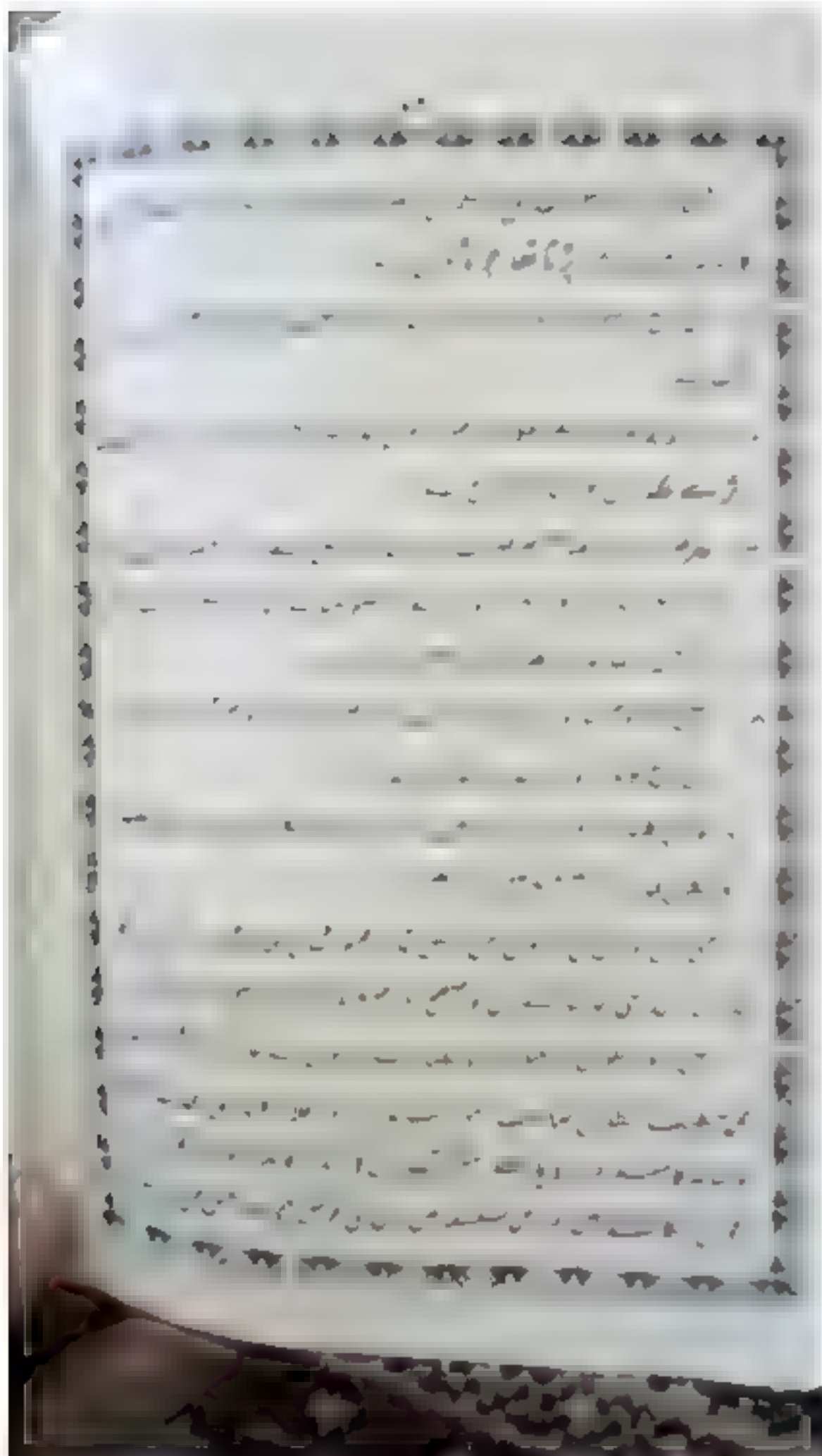
وہ کہتا ہے کہ میں نے  
اپنے ہر لمحہ میں اپنے



برقی اور جو کہ میرے دل میں آتا ہے یہ کرتا ہوں  
اور میں جس سے یہ بات باطل ٹکڑ کر رہا  
کئی معتبر شخص ہیں اور ان کی کسی معذرت نہ  
ہو گی  
میرے  
کو گئی ہے  
بھیجتی  
میں ساری باتیں اور سننے والے ہیں کہ









ہے کہ

وَجَعَلَ الْقَوْلَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا الْكُشُرُ  
یعنی حضور کے علاوہ کسی کی بات قطعی حجت نہیں اور وہ بات کہنے والے  
زیادہ ہی کیوں نہ ہوں اور یہاں ہی ایک موقوفہ امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنه کا یہی ہے ملاحظہ ہو میزان شعرانی ص ۱۰۰ ج ۱

مگر آپ ہم سے کس بنیاد پر توقع باندھے بیٹھے ہیں کہ ہم آپ کے  
وام نہ صرف یہ کہ شکار جو ہائیں کے آلاء رہے کہ یہ قطعاً ممکن نہیں بقول  
علامہ اقبال مرحوم سے

نہاں ہم جز رقصائے توں نجوم  
جہان را ہے کہ فرسودہ نہ نجوم  
ولیکن گر یہ زین عداں بگوشی  
خوسے را اسب تازی گونہ گوم

۱۴ حکمران سلیم کی چٹھی اور پانچویں دلیل حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ  
عنه کا ارشاد ہم یکن یعنی صلی اللہ علیہ وسلم خلا یعنی حضور کا سایہ  
نہیں تھا۔ اوقافی طرح موابہب ص ۱۰۰ ج ۲

اور حضرت عثمان کا ارشاد کہ ان اللہ ما اوتیٰ عنک من الارض ولا السماء  
ایمان قدمہ صلی وکلت النخل یعنی اللہ تعالیٰ اسلہ آپ کا سایہ نہیں رہا  
اس سے نہیں ڈاؤننگ کوئی انسان اس پر پاؤں نہ لکھوے۔  
د قطب مرادک علامہ ابن



یہ دلیل قطعی اور آخری ہونے کی صورت میں پیش کی جاتی ہے گویا ان کی طرف سے یہ حدیث آخری ہے مگر ہم اس امر کو خوب اچھی طرح واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ وہ تو مستثنیٰ سے دونوں روایتوں کی کوئی سند ذکر نہیں فرماتی۔ کیف ما اتفق کسی بات کا ذکر کر دینا مقام میں مجتہد نہیں ہو سکتا۔ مسلم شریف کے مقدمہ میں ابن مبارک ہی سے منقول ہے کہ الاستاذ من الدین والاولیٰ الاستاذ لبقال من شارحنا شاء مقصود ہر حدیث کا سند والی ہونا دین میں داخل بنے بالفرض اگر اسناد نہ ہوتی تو ہر شخص میں مانی کہتا۔

لیبرہ روایت کا حال بالکل ایسا ہی ہے نہ تو قالی سے کہہ کر ان عباسی تک سب راوی غالب میں۔ اور یہیں حال لیبرہ روایت کا ہے۔ علامہ محمد قاسم غفری تذکرۃ المحدثات کے مقدمہ ص ۱ پر فرماتے ہیں کہ

كل حديث ليس له اسناد صحيح ولا هو منقول في كتاب معتبر امام معتبر لا يعنى ذلك انك احث منه صلى الله عليه وسلم فلا يجوز قبوله۔

یہ وہ حدیث کہ جس کی سند صحیح نہ ہو اور نہ وہ کسی معتبر امام کی معتبر کتاب میں منقول ہو اور نہ کسی معتبر راوی سے اس کا حدیث ہونا معلوم ہو سکے تو اس کو قبول کرنا جائز نہیں۔ اور نہ ہی اس کو حدیث کہنا درست ہے۔

ناظرین کرام!

اس سلسلہ میں ہم جس تفصیل اور ربط سے اپنی معارفات جاریہ ناظرین  
کے نام پہنچنے تھے وہ حالات کے خوف کے پیش نظر نہیں کر سکے تاہم یہ کتاب  
اس سلسلہ میں نکشائے کمال ثابت ہو گا۔

اور حکمرین سایہ انشاء اللہ العزیز قیامت تک اس کی کتاب نہیں  
لیکھ گئے۔

مخبرِ راسخے کا نامواران سے

یہ بازو میرے آزماتے ہوتے ہیں

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین۔

Abdul Wahab

Quetta Baluchistan

الرقم الام ابن عبد العزیز احقر محمد انور کلیم فقرا

۲۶ صفر المظفر ۱۳۸۸ھ

مکتبہ دارالعلوم فیض محمدی کی ڈیوٹیشن کتابیں  
تتکوین کائنات